سورۃ النور

ماڈیول 4

عنوان

- رکوع نمبر: 3
- آیت نمبر 21-26

ماڈیول کا عمومی جائزہ

- شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرنے کا حکم
- معاف کرنے اور درگزر کرنے کی ترغیب
- پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانے کی سزا

سورة النور

شیطان اپنے قدم یعنی وسوسے انسان کے دل میں رکھتا ہے۔ شیطان کے قدم یعنی وسوسے کے پیچھے اپنا خیال رکھ دینا یعنی جو خیال شیطان ڈالے پیچھے پیچھے وہی سوچنے لگ جانا شیطان کے قدموں کی پیروی کرنا ہے مثلاً شیطان نے دل میں کسی کے خلاف کوئی بُرا خیال ڈالا ہے تو انسان اُس بُرے خیال پر غور و فکر کرنے لگ جائے پھر اس کے دل میں تلخی پیدا ہو جائے یہ تلخی بدگمانی میں بدل جائے تو یہ شیطان کے قدم کے پیچھے اپنے شعور کے قدم رکھتے جانا ہے یعنی شیطان کے قدموں کی پیروی کرنا ہے

سورۃ النور

شیطان فحشاء یعنی زنا کا اور منکر باتوں کا حکم دیتا ہے

ہر وہ کام جو عقلاً اور شرعاً غلط ہو منکر کہلاتا ہے

سورۃ النور

میرے نفس کو تقویٰ دے

﴿اَللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا﴾

”اے اللہ! میرے نفس کو تقویٰ دے اور پاک کر دے اس کو، تو اس کا بہتر پاک کرنے والا ہے، تو اس کا آقا اور مولیٰ ہے۔“

(مسلم:2088/4)

سورة النور

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”بندے کے معاف کر دینے سے اللہ تعالیٰ اس کی عزت
بڑھا دیتا ہے اور جو آدمی بھی اللہ تعالیٰ (کی رضا) کے لیے عاجزی
اختیار کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بلند فرما دیتا ہے۔“

(مسلم:6592)

سورة النور

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے ایک شخص نے عرض کی:

”یا رسول اللہ ﷺ میرے کچھ رشتہ دار ہیں، میں ان سے احسان کرتا ہوں اور وہ برائی کرتے ہیں، میں رشتہ جوڑتا ہوں اور وہ توڑتے ہیں، میں بردباری کرتا ہوں اور وہ جہالت کرتے ہیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا: ”اگر حقیقت میں تم ایسا ہی کرتے ہو تو ان کے منہ پر جلتی راکھ ڈالتے ہو اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے ساتھ ایک فرشتہ رہے گا جو تم کو ان پر غالب رکھے گا جب تک تم اس حالت پر رہو گے۔“

(مسلم:2558)

سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

” اللہ تعالیٰ بھی اپنے انہی بندوں پر رحم کرتا ہے جو رحم دل ہوتے ہیں۔“

(بخاری:7377)

سورۃ النور

سیدنا جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”جو لوگوں پر رحم نہیں کھاتا اللہ تعالیٰ بھی اس پر رحم نہیں کھاتا۔“

(بخاری:7376)

سورة النور

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”سات گناہوں سے جو تباہ کر دینے والے ہیں بچتے رہو۔“ صحابہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! وہ کون سے گناہ ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا، جادو کرنا، کسی کی ناحق جان لینا کہ جسے اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے، سود کھانا، یتیم کا مال کھانا، لڑائی میں سے بھاگ جانا، پاک دامن بھولی بھالی ایمان والی عورتوں پر تہمت لگانا۔“

(بخاری:2766)

سورۃ النور

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں آپ ﷺ ہنسے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم جانتے ہو میں کس واسطے ہنستا ہوں؟ ہم نے کہا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول خوب جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں بندے کی گفتگو پر ہنستا ہوں جو وہ اپنے مالک سے کرے گا۔ بندہ کہے گا: اے میرے مالک! کیا تو مجھ کو ظلم سے پناہ نہیں دے چکا ہے۔“ (یعنی تو نے وعدہ کیا ہے کہ ظلم نہ کروں گا) نبی ﷺ نے فرمایا: ۔”اللہ تعالیٰ جواب دے گا: ہاں ہم ظلم نہیں کرتے۔“ نبی ﷺ نے فرمایا پھر بندہ کہے گا کہ میں اپنے اوپر سوائے اپنی ذات کی گواہی کے کسی کی گواہی جائز نہیں رکھتا۔ پروردگار فرمائے گا: اچھا تیری ہی ذات کی گواہی تجھ پر آج کے دن کفایت کرتی ہے اور کراماً کاتبین کی گواہی۔“ نبی ﷺ نے فرمایا پھر بندہ کے منہ پر مہر لگ جائے گی اور اس کے ہاتھ پاؤں سے کہا جائے گا، تم بولو! وہ اس کے سارے اعمال بول دیں گے۔ پھر بندہ کو بات کرنے کی اجازت دی جائے گی، بندہ اپنے ہاتھ پاؤں سے کہے گا: چلو دور ہو جاؤ اللہ تعالیٰ کی مار تم پر! میں تو تمہارے لیے جھگڑا کرتا تھا۔“

(یعنی تمہارا ہی بچانا دوزخ سے مجھ کو منظور تھا سو تم آپ ہی گناہ کا اقرار کر چکے ہو اب دوزخ میں جاؤ)۔

(مسلم:2969)

سورۃ النور

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن فرمایا:

”اے عائش! یہ جبرائیل علیہ السلام تشریف فرما ہیں اور تمہیں سلام کہتے ہیں۔“ میں نے اس پر جواب دیا: وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔